8895-زنا كرنے كے بعد اسلام قبول كرے توكيا اسے حد لگے گى

سوال

كافر نے زنا كرنے كے بعد اسلام قبول كرليا تو كيا اس پر حد جاري ہوگى ؟

پسندیدہ جواب

جب ذمى نے زنا كا ارتكاب كيا اور پھر اسلام قبول كرليا، اور گواہى سے زنا بھى ثابت ہوگيا تو اس سے حد ساقط ہوجائے گى، لھذا نہ تو اسے حد لگائى جائے گى اور نہ ہى تعزير؛ امام شافعى رحمہ اللہ تعالى نے اس كى دليل مندرجہ ذيل فرمان باري تعالى سے لى ہے :

.{آپ كافروں سے كہہ ديں كہ اگر وہ باز آجائيں اور رک جائيں تو جو كچھ گزر چكا ہے معاف كرديا جائے گا}۔الانفال (38)

اور مندرجہ ذيل فرمان نبوي صلى اللہ عليہ وسلم سے بھى استدلال كيا جاتا ہے :

عمرو بن عاص رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(اسلام پچھلے تمام (گناہوں) كو ختم كرديتا ہے) صحيح مسلم

اور اس ليے كہ قرآن مجيد كى نص اس پر دلالت كرتى ہے كہ چور اور ڈاكو جب توبہ كرليں تو اس سے حد ساقط ہوجاتى ہے ، تو كافر سے بالاولى ساقط ہوگى اور اس ليے بھى كہ اسلام قبول كرنے كے بعد اس پر حد جاري كرنا اسے اسلام سے متنفر كرے گا، اور اس طرح كى علت كى بنا پر اس سے نمازوں كى قضاء بھى ساقط قرار ديتے ہيں.